امن، شانتی، محبت، دوستی اور بھائی چارے کیلئے جو میرے بس میں ہوگا میں کرتا رہوں گا، الطاف حسین

ہماری نیتیں نیک ہیں اورانشاء اللہ ہم پھر آپس میں بھائیوں کی طرح رہیں گے، اسفند یار ولی

مردان ہاؤس میں ایم کیوایم اوراے این پی کے رہنماؤں کی ملاقات کے موقع پر ٹیلیفون پر بات چیت

لندن۔۔۔31 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اورعوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اسفند یار ولی نے دونوں جماعتوں کے درمیان غلط فہمیوں کے خاتمے اورامن وبھائی چارے، افہام وتفہیم اوردوستی کے قیام پر مکمل اتفاق کیا ہے۔آج کراچی میں مردان ہاؤس میں ایم کیوایم اوراے این پی کے رہنماؤں کی ملاقات کے موقع پر جناب الطاف حسین اور جناب اسفند یار ولی کے درمیان ٹیلیفون پر بات چیت ہوئی۔ جناب الطاف حسین نے اسفند یار ولی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آج مجھے آپ سے گفتگو کرتے ہوئے آپ کے والدخان عبدالولی خان کی یاد آگئی ہے جب ماضی میں میں جیل میں تھااورسازشی قوتوں نے پختونوں اورمہاجروں کو لڑانے کی سازش کی تھی، میں نے جیل سے خان عبدالولی خان کوخط لکھااورانہیں سازشوں سے آگاہ کیاتو وہ کراچی تشریف لائے اورہم نے ملکراس سازش کوناکام بنایا۔دوستی کی اچھی فضاء بن گئی تھی لیکن پھر ہماری دوستی کوسازشی عناصر کی نظر لگ گئی لیکن اللہ کاشکر ہے کہ آج ہم پھرایک ہوگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جان کسی کی بھی ہوایک انسان کی جان ہوتی ہے اوراس کا احترام کیا جانا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کومعاف کردینا چاہیےاورایک دوسرے سے پہنچنے والی شکایات کوفراموش کردینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اگرمیری کسی بات سے کسی کی بھی دل آزاری ہوئی ہوتو میں بھی معافی چاہتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ ہم کل بھی بھائی تھے، آج بھی بھائی ہیں، ہم ایک ہوگئے ہیں اوراب ہمیں چاہیے کہ ہم ان عناصر پرنظر رکھیں جوہمیں آپس میں لڑانے کی کوششیں کرتے ہیں اورہمیں اس طرح آپس میں رہنا چاہیے کہ اگرپختون کوکوئی تکلیف ہوتو مہاجراس کی مددکوپہنچ جائے اوراگرمہاجرکوکوئی تکلیف ہوتو پختون اس کی مددکوپہنچ جائے۔ جناب الطاف حسین نے اسفند یار ولی سے کہا کہ کراچی پختونوں کا بھی شہر ہے اورمیں یقین دلاتا ہوں کہ امن، شانتی، محبت، دوستی اور بھائی چارے کیلئے جو میرے بس میں ہوگا میں کرتا رہوں گا۔انہوں نے اسفند یار ولی اوراے این پی کے تمام رہنماؤں، کارکنوں اورتمام پختونوں کوسلام اوردوستی کا پیغام دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے نمائندے پختونوں کی بھی بلاتفریق خدمت کررہے ہیں، حق پرست قیادت نے کئی پختون کچی آبادیوں کولیز بھی فراہم کی ہے اوروہ حق پرست نمائندوں کومزید ہدایت کریں گے کہ وہ پختونوں کے مسائل کے حل پر مزید بھرپور توجہ دیں۔

اے این پی کے سربراہ اسفند یار ولی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہماری نیتیں نیک ہیں اورانشاء اللہ ہم پھرآپس میں بھائیوں کی طرح رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ امن، دوستی اورمل کر چلنے کے سواہمارے اورآپ کے پاس کوئی اوردوسراراستہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک بات تسلیم کرلیں کہ یہ شہر ہم سب کا ہے اورہم سب ملکرشہرکواس کی روشنیاں لوٹائیں گے۔انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ کچھ لوگ ہمیں آپ سے اورآپ کوہم سے ڈراتے ہیں، ہمیں ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔اسفند یار ولی نے ملاقات کیلئے آمد پر ایم کیوایم کے رہنماؤں کا شکریہ ادا کیااور جناب الطاف حسین سے کہا کہ وہ جولائی یا اگست میں ان سے لندن آکر ملاقات بھی کریں گے جس پر جناب الطاف حسین نے ان سے کہا کہ ہم آپ کا لندن آمد پر دل کی گہرائی سے خیرمقدم کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے حکومت کے مجوزہ آئینی پیکج میں صوبہ سرحد کا نام پختونخواہ رکھنے کی تجویز پر اسفند یار ولی کومبارکباد پیش کی اورکہا کہ پختونخواہ کا نعرہ آپ کا بھی تھااور ہم بھی ہرفورم پرصوبہ سرحد کا نام پختونخواہ رکھنے کا مطالبہ کرتے رہے اور بالآخروہ مطالبہ اب پورا ہورہا ہے۔اسفند یار ولی نے پختونخواہ کے مطالبہ کی حمایت کرنے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کالاباغ ڈیم کے معاملے پربھی اصولی مؤقف اختیار کرنے پر جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔

ایم کیوایم اوراے این پی کے مابین رابطوں کا مقصد سیاسی مفاہمت اور باہمی تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنا ہے

سانحہ 12 مئی کی تحقیقات آزاد تحقیقاتی کمیشن کے ذریعے کراکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے اورانہیں قرارواقعی سزادی جائے

ایک سازش کے تحت دونوں جماعتوں کے درمیان فاصلے اوردوریاں پیدا کی گئیں

مردان ہاؤس کراچی میں ڈاکٹر فاروق ستاراوراسفندیارولی کی مشترکہ پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔31،مئی2008ء

متحدہ قومی موومنٹ اورعوامی نیشنل پارٹی میں بالعموم پاکستان اور بالخصوص سندھ اور کراچی میں قیام امن ،تعمیر ترقی وخوشحالی کیلئے باہمی اشتراک کے عمل پر زور دیا ہے اورمطالبہ کیا ہے کہ سانحہ 12 مئی کی تحقیقات آزادتحقیقاتی کمیشن کے ذریعے کراکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے اورانہیں قرارواقعی سزادی جائے ،ایم کیوایم اوراے این پی کے مابین رابطوں کا مقصد سیاسی مفاہمت اور باہمی تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنا ہے اور قومی مفاہمت کو آگے بڑھانا ہے ۔ یہ بات متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستاراورعوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اسفندر یارولی خان کے مابین ہفتے کی شام ہونے والی ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی گئی ۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ء کے ارکان شعیب بخاری ، بابر خان غوری اور وسیم آ تاب جبکہ اے این پی کے شاہی سید،امین خٹک ، زاہد خان ،سلیم الرحمٰن اور فاروق بنگش کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے ۔ یہ ملاقات اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید کی رہائشگاہ مردان ہاؤس پر ہوئی جو ڈیڑھ گھنٹے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہی ۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے مذاکرات کا ایجنڈہ سیاسی مفاہمت اور باہمی تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنا ہے اوراسی عمل سے استحکام اورتعمیر وترقی کا عمل تیز ہوگا ہم تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مل کر یہ کام کرنا چاہتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیارولی خان کے انتہائی شکر گزار ہیں کہ ان کی کوششوں سے یہ ملاقات ممکن ہوئی اور رابطے بحال ہوئے ۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دونوں جماعتوں کے مابین مذاکرات میں ہم نے اے این پی کے رہنماؤں تک الطاف حسین کا پیغام پہنچایا ہے کیونکہ سندھ میں موجودلسانی اکائیوں کے درمیان قیام امن اورمفاہمت کی کوششیں قائدتحریک الطاف حسین کی جانب سے ہیں اوروہ اس کے لئے جدوجہد بھی کرتے رہیں ہیں ۔انہوں نے کہ 1980ء کے دہائی میں ایک سازش کے تحت کراچی کی دواکائیوں کو دست وگریباں کیا گیااس وقت قائدتحریک الطاف حسین نے جیل سے اے این پی کے رہبر خان عبدالولی خان کو خط لکھا اور ان سے گزارش کی وہ اس مسئلے پراپنا کردارادا کریں کیونکہ ہم بھی باچا خان اوراس کے نظریۓ عدم تشدد کے ماننے والے ہیں اس کے بعد دونوں اکائیوں کے درمیان مثالی اتحادقائم ہوا جوایک عرصے تک جاری رہا تاہم سازشوں کے سلسلے ختم نہیں ہوئے ۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ سمجھتی ہے کہ اے این پی انکی فطری اتحادی ہے، دونوں جماعتیں شہر کی تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھانے میں اپنا کردارادا کرسکتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ایک سازش کے تحت دونوں جماعتوں کے درمیان فاصلے اوردوریاں پیدا کی گئیں لیکن ہمیں یہ احساس شدت کے ساتھ رہا کہ ہم کوایک دوسرے کا دل سے احترام کرنا چاہئے اورہم ملک کوکثیر الجہتی بحران سے نکالنے کیلئے اپنا کردارادا کرینگے تاہم اب اے این پی اورایم کیوایم کے درمیان موجودہ رابطوں پر سندھ اور کراچی کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ آج کے رابطے کے بعد کراچی اور سندھ کی سطح پر دونوں جماعتوں کی مقامی قیادت بات چیت کے ذریعے تمام مسائل کا حل تلاش کرینگی اوراگران میں اتفاق رائے نہ پایا گیا تو پھر قائدتحریک الطاف حسین اوراسفندیارولی کوزحمت دی جائے گی کہ وہ ہماری رہنمائی کریں ۔انہوں نے کہا کہ ہمیں پارٹی بجلی اورگیس جیسے بحران کا سامنا ہے ان مشکلات سے نمٹنے کیلئے خوش اسلوبی سے بات چیت کرنا ضروری ہے ۔الطاف حسین نے ساری جماعتوں کے مینڈیٹ کوتسلیم کیا اورغیر مشروط تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے ۔انہوں نے کہا کہ اے این پی اورایم کیوایم فطری حلیف ہیں اورایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرسکتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم مل جل کر کام کرینگے ،ہم نے ہی مل جل کر کام کر کے اس شہر کو بنایا ہے اوراس کو آگے بڑھائینگے ۔اس موقع پراے این پی کے سربراہ اسفندیارولی نے کہا کہ کراچی ہم سب کا شہر ہے اسے ہم سب نے مل کرآباد کیا ہے اوراسے پھر سے روشنیوں کا شہر بنانے کیلئے اپنا اپنا کردارادا کرینگے اوران روشنیوں کولے کر آگے جائینگے ۔انہوں نے کہا کہ ہم نے کچی آبادیوں اورٹرانسپورٹ جیسے مسائل سے ایم کیوایم کی قیادت کو آگاہ کردیا ہے یہ کوئی نہ کوئی راستہ ضرور نکالیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کی تحقیقات ایک آزادانہ عدالتی تحقیقاتی کمیشن کے ذریعے کرائی جائے اور ذمہ داران کا تعین کرکے انہیں سزادی جائے یہ مطالبہ ہماری دونوں جماعتوں کا ہے اور یہی آج کے مذاکرات کا سب سے بڑا فیصلہ ہے ۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پختونوں کا سب سے بڑا شہر ہے اس سے بڑی آبادی

افغانستان کے تمام بڑے شہروں بشمول پشاور کے کہیں بھی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے وفد سے ہماری بات چیت قومی مفاہمتی پالیسی کا حصہ ہے، ہم نے سوات اور دیر میں بھی مذاکرات کر کے مسائل کا حل تلاش کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم باچا خان کے پیروکار ہیں جن کی سیاست اپنا حق لینا اور دوسرے کے حق کا احترام کرنا تھا۔انہوں نے کہا کہ جب تک ملک کی تمام سیاسی جماعتوں میں قومی مفاہمت نہ ہوگی مسائل حل نہیں ہونگے۔ایک سوال کے جواب میں اسفندیار ولی نے کہا کہ آج کے مذاکرات کے درمیان میری الطاف حسین کے ساتھ ٹیلی فون پر آدھے گھنٹے سے زائد خوشگوار ماحول میں ہوئی تاہم ایک ہی ملاقات میں سارے مسائل حل نہیں ہو سکتے تاہم ہم آئندہ بھی ملتے رہینگے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے سوات میں مولانا قاضی فضل اللہ سے بات چیت نہیں کی بلکہ پختون بزرگوں سے بات چیت کی ہے یہ جرگہ کامیاب ہوا تو صوفی محمد نے گورنر سرحد سے ملاقات کی۔انہوں نے کہا کہ بہت ساری قوتیں اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے امن نہیں چاہتی ہم قومی مفاہمت کے حق میں ہیں اور اس سلسلے میں اپنی کوششیں جاری رکھیں گے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ ابھی آگے کیا کچھ آنے والا ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ معاشرے سے خوف کو ختم کرنے کا راستہ ہی فاصلوں اور دوریوں کو ختم کرنے کا راستہ ہے اور یہ سلسلہ ہم نے آج شروع کر دیا ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اے این پی کی صوبائی قیادتوں سے رابطے رہے گے اور ماضی کی تمام تلخیوں کو بھول کر آگے بڑھیں گے۔اس موقع پر بابر خان غوری نے کہا کہ ایم کیو ایم صوبہ سرحد کا نام پختونخواہ رکھنے کی حمایت کرتی ہے۔کالا باغ ڈیم اور صوبائی خودمختاری پر ایم کیو ایم اور اے این پی کا مئوقف یکساں ہے اور سانحہ 12 مئی کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائے۔

ایم کیو ایم کے وفد کی اسفندیار ولی سے مردان ہاؤس کراچی میں اہم ملاقات

کراچی۔۔۔31مئی2008ء

متحدہ قومی موومنٹ اور عوامی نیشنل پارٹی کے اعلیٰ سطحی وفود کی ہفتے کے روز مردان ہاؤس کراچی میں ایک اہم ملاقات ہوئی جس کے بعد دونوں جماعتوں کے درمیان ایک عرصے کے بعد رابطے دوبارہ بحال ہوگئے ہیں۔ یہ ملاقات اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید کی رہائشگاہ مردان ہاؤس ڈیفنس میں ہوئی جو ڈیڑھ گھنٹے سے زائد وقت تک بغیر کسی وقفہ کے جاری رہی اس دوران متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی نے بھی فون پر آدھے گھنٹے تک اہم گفتگو کی۔اس سے قبل ایم کیو ایم کا وفد جو اراکان رابطہ کمیٹی شعیب بخاری، بابر خان غوری اور وسیم آفتاب پر مشتمل تھا مردان ہاؤش پہنچا تو اے این پی کی صوبائی سطح کے رہنماؤں امین خٹک، فاروق بنگش اور دیگر نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔بعدازاں شاہی سید نے کمرے سے باہر آکر دروازے پر انہیں خوش آمدید کہا اور ان کی اس کمرے تک رہنمائی کی جہاں اسفندیار ولی خان ایم کیو ایم کے وفد کے انتظار میں پہلے سے موجود تھے۔ایم کیو ایم کے وفد کی آمد کے فوری بعد مذاکرات شروع ہوگئے۔اسفندیار ولی خان کی معاونت اے این پی کے رہنماؤں شاہی سید، امین خٹک، زاہد خان، فاروق بنگش، رانا گل آفریدی اور نسیم الرحمٰن نے کی۔بعدازاں ڈاکٹر فاروق ستار اور اسفندیار ولی خان مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا جو انتہائی خوشگوار رہی بعض مواقعوں پر دونوں رہنماؤں کے درمیان دلچسپ مکالمہ بھی ہوئے اور قہقہہ بلند کئے گئے۔

سرجانی ٹاؤن کے رہائشی علی عادل اور جنید کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں، رابطہ کمیٹی

مذکورہ افراد جرائم پیشہ اور خود کو ایم کیو ایم کا کارکن ظاہر کرتے ہیں

کراچی۔۔۔31مئی2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سرجانی ٹاؤن کے رہائشی علی عادل ولد عبدالغفار اور جنید ولد محمد یاسین سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ افراد کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ایک وضاحتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سرجانی ٹاؤن کے علاقے تیسر ٹاؤن کے رہائشی علی عادل ولد عبدالغفار اور جنید ولد یاسین نہ صرف عادی جرائم پیشہ ہیں بلکہ علاقے میں سماج دشمن سرگرمیوں میں بھی ملوث ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ افراد خود کو ایم کیو ایم کا کارکن ظاہر کرتے ہیں جبکہ ان افراد کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایم کیو ایم کا نام استعمال کر کے سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور ایسے عناصر کے بارے میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں فوری اطلاع دیں۔

صدر ٹاؤن یو سی 8 کے حق پرست ناظم عامر ارسلان اور
یو سی 7 کے جنرل کونسلر نعیم قریشی سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔31، مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لائنز ایریا سیکٹر صدر ٹاؤن یو سی 8 کے حق پرست یو سی ناظم عامر ارسلان کی ہمشیرہ روبینہ بیگم اور صدر ٹاؤن یو سی 7 کے حق پرست جنرل کونسلر نعیم قریشی کے بہنوئی محمد شاہد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

سینئر صحافی ڈاکٹر جبار خٹک کی والدہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔31، مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سینئر صحافی ڈاکٹر جبار خٹک کی والدہ محترمہ سلطانہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے جبار خٹک سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆